اتوار 21 جولائی، 2024

مضمون۔ زندگی

سنہری متن: رومیوں 13 باب 11 آیت

"اب وہ گھڑی آ پہنچی ہے کہ تم نیند سے جاگو کیونکہ جس وقت ہم ایمان لائے تھے اُس وقت کی نسبت اب ہماری نجات نزدیک ہے۔"

جوابی مطالعہ: **افسیوں 6 باب 10 تا 16 آیات**

10۔ غرض خداوند میں اور اُس کی قدرت کے زور میں مضبوط بنو۔

11۔ خدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تم ابلیس کے منصوبوں کے مقابلے میں قائم رہ سکو۔

12۔ کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور اِس دنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔

13۔ اِس واسطے تم خدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ برے دن میں مقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دے کر قائم رہ سکو۔

14۔ پس سچائی سے اپنی کمر کس کر اور راستبازی کا بکتر لگا کر۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

15۔اور پاؤں میں صلح کی خوشخبری کی تیاری کے جوتے پہن کر۔

16۔اور اُن سب کے ساتھ ایمان کی سپر لگا کر قائم رہو۔ جس سے تم اُس شریر کے سب جلتے ہوئے تیروں کو بجھا سکو۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ ایوب 33 باب 4 آیت

4۔ خدا کی روح نے مجھے بنایا ہے اور قادرِ مطلق کا دم مجھے زندگی بخشتا ہے۔

2۔ زبور 16:5 تا 11 آیات

5۔ خداوند ہی میری میراث اور میرے پیالے کا حصہ ہے۔ تو میرے بخرے کا محافظ ہے۔

6۔ جریب میرے لئے دلپسند جگہوں میں پڑی بلکہ میری میراث خوب ہے!

7۔ میں خداوند کی حمد کروں گا جس نے مجھے نصیحت دی ہے۔ بلکہ میرا دل رات کو میری تربیت کرتا ہے۔

8۔ میں نے خداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھا ہے۔ چونکہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہے اِس لئے مجھے جنبش نہ ہو گی۔

9۔اِسی سبب سے میرا دِل خوش اور میری روح شادمان ہے۔ میرا جسم بھی امن و امان میں رہے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ کیونکہ تُو نہ میری جان کو پاتال میں رہنے دے گا نہ اپنے مقدس کو سڑنے دے گا۔

11۔ تو مجھے زندگی کی راہ دکھائے گا۔ تیرے حضور میں کامل شادمانی ہے۔ تیرے دہنے ہاتھ میں دائمی خُوشی ہے۔

3۔ زبور 23:6 آیت

6۔ یقیناً بھلائی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی اور میں ہمیشہ خداوند کے گھر میں سکونت کروں گا۔

4۔ 1 سلاطین 17 باب 1، 2، 9 تا 15، 17 تا 20 (تا پہلی)، 21 (اے خداوند)، 22 آیات

1۔ اور ایلیاہ تشبی نے جو جلعاد کے پردیسیوں میں سے تھا اخی اب سے کہا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی حیات کی قسم جس کے سامنے میں کھڑا ہوں اِن برسوں میں نہ اوس پڑے گی نہ مینہ برسے گا جب تک میں نہ کہوں۔

2۔ اور خداوند کا یہ کلام اُس پر نازل ہوا۔

9۔ کہ اٹھ اور صیدا کے صارپت کو جا اور وہیں رہ۔ دیکھ میں نے ایک بیوہ کو وہاں حکم دیا ہے کہ تیری پرورش کرے۔

10۔ سو وہ اٹھ کر صارپت کو گیا اور جب وہ شہر کے پھاٹک پر پہنچا تو دیکھا کہ ایک بیوہ وہاں لکڑیاں چن رہی ہے۔ سو اُس نے اُسے پکار کر کہا ذرا مجھے تھوڑا سا پانی کسی برتن میں لا دے کہ میں پیوں۔

11۔ اور جب وہ لینے چلی تو اُس نے پکار کر کہا ذرا اپنے ہاتھ میں ایک ٹکڑا روٹی میرے واسطے لیتی آنا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔ اُس نے کہ خداوند تیرے خدا کی حیات کی قسم میرے ہاں روٹی نہیں۔ صرف مٹھی بھر آٹا ایک مٹکے میں اور تھوڑا سا تیل ایک کپی میں ہے اور دیکھ میں دو ایک لکڑیاں چُن رہی ہوں تا کہ گھر جا کر اپنے اور اپنے بیٹے کے لیے اُسے پکاوں اور ہم اُسے کھائیں۔ اور پھر مر جائیں۔

13۔ اور ایلیاہ نے اُس سے کہا مت ڈر۔ جا اور جیسا کہتی ہے کر پر پہلے میرے لئے ایک ٹکیا اُس میں سے بنا کر میرے پاس لے آ۔ اُس کے بعد اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے بنا لینا۔

14۔ کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ اُس دن تک جب تک خُداوند زمین پر مینہ نہ برسائے نہ تو آٹے کا مٹکا خالی ہو گا اور نہ تیل کی کپی میں کمی ہو گی۔

15۔ سو اُس نے جا کر ایلیاہ کے کہنے کے مطابق کیا اور یہ اور وہ اور اُسکا کنبہ بہت دنوں تک کھاتے رہے۔

17۔ اُن باتوں کے بعد اُس عورت کا بیٹا جو اُس گھر کی مالک تھی بیمار پڑا اور اُس کی بیماری ایسی سخت ہو گئی کہ اُس میں دم باقی نہ رہا۔

18۔ سو وہ ایلیاہ سے کہنے لگی اے مرد خدا مجھے تجھ سے کیا کام ہے؟ تو میرے بیٹے کو مار دے!

19۔ اُس نے اُس سے کہا اپنا بیٹا مجھ کو دے اور وہ اُس کو اُس کی گود سے لے کر اُس کو بالا خانہ پر جہاں وہ رہتا تھا لے گیا اور اُسے اپنے پلنگ پر لٹایا۔

20۔ اور اُس نے خداوند سے فریاد کی اور کہا۔

21۔ اے خداوند میرے خدا میں تیری منت کرتا ہوں کہ اِس لڑکے کی جان اُس میں پھر آ جائے۔

22۔ اور خداوند نے ایلیاہ کی فریاد سنی اور اُس لڑکے کی جان اُس میں پھر آ گئی اور وہ جی اٹھا۔

5۔ ایوب 11 باب 14 تا 19 (تا:) آیات

14۔اگر تیرے ہاتھ میں بدکاری ہو تو اُسے دور کر اور ناراستی کو اپنے ڈیروں میں رہنے نہ دے

15۔تب یقیناتو اپنا منہ بے داغ اُٹھائے گا تو ثابت قدم ہو جائے گا اور ڈرنے کا نہیں۔

16۔کیونکہ تو اپنی خستہ حالی کو بھول جائے گا تو اُسے اُس پانی کی طرح یاد کرے گا جو بہہ گیا ہو۔

17۔اور تیری زندگی دوپہر سے زیادہ روشن ہو گی اور اگر تاریکی ہوئی تو وہ صبح کی طرح ہو گی

18۔اور تو مطمین رہے گا کیونکہ امید ہو گی اور اپنے چوگرد دیکھ دیکھ کر سلامتی سے آرام کرے گا

19۔اور تو لیٹ جائے گا اور کوئی تجھے ڈرائے گا نہیں بلکہ بہتیرے تجھ سے فریاد کریں گے۔

6۔ یسعیاہ 38 باب 1 تا 5، 9، 12 (تا پہلی)، 16، 18 (تا:)، 19 (تا:) آیات

1۔اُنہی دنوں میں حزقیاہ ایسا بیمار پڑا کہ مرنے کے قریب ہو گیا اور یسعیاہ نبی آموص کے بیٹے نے اُس کے پاس آ کر اُس سے کہا کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ اپنے گھر کا سارا انتظام کر دے کیونکہ تُو مر جائے گا اور بچنے کا نہیں۔

2۔تب حزقیاہ نے اپنا منہ دیوار کی طرف کیا اور خداوند سے دعا کی۔

3۔اور کہا اے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں یاد فرما کہ میں تیرے حضور سچائی اور پورے دل سے چلتا رہا ہوں اور جو تیری نظر میں بھلا ہے وہی کیا اور حزقیاہ زار وزار رویا۔

4۔تب خداوند کا یہ کلام یسعیاہ پر نازل ہوا۔

5۔کہ جا اور حزقیاہ سے کہہ کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں نے تیری دعا سنی۔ میں نے تیرے آنسو دیکھے۔ سو دیکھ میں تیری عمر پندرہ برس بڑھا دوں گا۔

9۔شاہ یہوداہ حزقیاہ کی تحریر جب وہ بیمار تھا اور اپنی بیماری سے شفایاب ہوا۔

بائبل کا یہ سبق پلینن فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔ میرا گھر اجڑ گیا اور گڈریے کے خیمے کی مانند مجھ سے دور کیا گیا۔

16۔ اے خداوند اِن ہی چیزوں سے انسان کی زندگی ہے اور اِن ہی میں میری روح کی حیات ہے۔ سو تُو ہی شفا بخش اور مجھے زندہ رکھ۔

18۔ اِس لئے کہ پاتال تیری ستائش نہیں کر سکتا اور موت سے تیری حمد نہیں ہو سکتی۔

19۔ زندہ، ہاں زندہ ہی تیری ستائش کرے گا جیسے آج کے دن میں کرتا ہوں۔

7۔ متی 4 باب 23 آیت

23۔ اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔

8۔ متی 5 باب 1، 2 آیات

1۔ وہ اُس بھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھ گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے۔

2۔ اور وہ اپنی زبان ہو کر اُن کو یوں تعلیم دینے لگا۔

9۔ یوحنا 8 باب 12 (میں ہوں) آیت

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔ یسوع نے پھر اُن سے مخاطب ہو کر کہا دنیا کا نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائے گا۔

10۔ 1 تھسلنیکیوں 3 باب 8 آیت

8۔ کیونکہ اب اگر تم خداوند میں قائم ہو تو ہم زندہ ہیں۔

سائنس اور صحت

1۔ 394:28۔29

ہمیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ زندگی خدا ہے، اور یہ کہ خدا قادر مطلق ہے۔

2۔ 289:2۔6

بشر جب تک یہ نہیں سیکھتا کہ خدا ہی واحد زندگی ہے، وہ غلطی کے عارضی ملبے، گناہ، بیماری اور موت کے عقیدے سے کبھی نہیں باہر آ سکتا۔ بدن میں زندگی اور احساس اِس فہم کے تحت فتح کئے جانے چاہئیں جو انسان کو خدا کی شبیہ بناتا ہے۔ پھر روح بدن پر فتح مند ہو گی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ 11-7:492

ہستی، پاکیزگی، ہم آہنگی، لافانیت ہے۔ یہ پہلے سے ہی ثابت ہو چکا ہے کہ اس کا علم، حتیٰ کہ معمولی درجے میں بھی، انسانوں کے جسمانی اور اخلاقی معیار کو اونچا کرے گا، عمر کی درازی کو بڑھائے گا، کردار کو پاک اور بلند کرے گا۔

4۔ 6-(دی)32:245

لامحدود کبھی شروع نہیں ہوا اور نہ یہ کبھی ختم ہو گا۔ عقل اور اِس کی اشکال کبھی فنا نہیں ہو سکتے۔ انسان بدی اور اچھائی، خوشی اور دُکھ، بیماری اور صحت، زندگی اور موت میں جھولتا ہوا پینڈولم نہیں ہے۔ زندگی اور اُس کی لیاقتوں کو کیلنڈروں سے نہیں ناپا جاتا۔ کامل اور لافانی اپنے خالق کی ابدی شبیہ ہیں۔

5۔ 31-10:246

شمسی سال کے مطابق عمر کی درازی جوانی چھین لیتی اور عمر کو بدصورتی فراہم کرتی ہے۔ سچائی اور حقیقت کا منور سورج ہستی کے ساتھ وجودیت رکھتا ہے۔ جوانمردی اِس کی ابدی دوپہر ہے جو ڈوبتے سورج سے دھیمی ہوتی جاتی ہے۔ جسمانی اور مادی کی طرح خوبصورتی کا عارضی فہم دھندلا ہو جاتا ہے، روشن اور ناقابل تسخیر تعریفوں کے ساتھ روح کے نور کو مسرور فہم پر طلوع ہونا چاہئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

عمروں کو کبھی خاطر میں نہ لائیں۔ تاریخی اعداد و شمار ہمیشہ کی وسعت کا حصہ نہیں ہیں۔ پیدائش اور موت کے اوقات کار مردانگی اور نسوانیت کے خلاف بہت بڑی سازشیں ہیں۔ وہ سب جو اچھا اور خوبصورت ہے اُسے ماپنے اور محدود کرنے کی غلطی کے سوائے انسان ساٹھ سالہ زندگی کا زیادہ مزہ لے گا اور پھر بھی اپنی ذہنی قوت، تازگی اور وعدے کو قائم رکھے گا۔ لافانی حکمران کے ماتحت انسان ہمیشہ خوبصورت اور عظیم ہوتا ہے۔ ہر آنے والا سال حکمت، خوبصورتی اور پاکیزگی کو عیاں کرتا ہے۔

زندگی ابدی ہے۔ ہمیں اس کی تلاش کرنی چاہئے اور اس سے اظہار کا آغاز کرنا چاہئے۔ زندگی اور اچھائی لافانی ہیں۔ تو آیئے ہم وجودیت سے متعلق ہمارے خیالات کو عمر اور خوف کی بجائے محبت، تازگی اور تواتر کے ساتھ تشکیل دیں۔

6۔ 247:10۔11 اگلا صفحہ

خوبصورتی، اس کے ساتھ ساتھ سچائی بھی، ابدی ہیں؛ لیکن مادی چیزوں کی خوبصورتی، فانی یقین کی مانند دھندلاتے اور عارضی ہوتے ہوئے، ختم ہو جاتی ہے۔ رواج، تعلیم اور فیشن فانی انسانوں کے عارضی معیار تشکیل دیتے ہیں۔ لافانیت، عمر اور فناپذیری سے مستثنیٰ ہوتے ہوئے، اپنا جلال آپ، یعنی روح کی چمک رکھتی ہے۔ غیر فانی مرد اور خواتین روحانی حس کا نمونہ ہوتے ہیں جو کامل عقل سے اور پاکیزگی کے اُن بلند نظریات کی عکاسی کرنے سے بنائے جاتے ہیں جو مادی حس سے بالاتر ہوتے ہیں۔

خوش مزاجی اور فضل مادے سے آزاد ہیں۔ انسانی سمجھ میں آنے سے پہلے ہستی میں اِس کی اپنی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ خوبصورتی زندگی کی ایک چیز ہے، جو ہمیشہ سے ابدی عقل میں بستی ہے اور یہ اظہار، صورت، خاکے اور رنگ میں اُس کی نیکی کی دلکشی کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ محبت ہی ہے جو پنکھڑی میں ہزار ہا رنگ بھرتی، سورج کی کرن میں

چمک بھرتی، بادل پر خوبصورتی کی کمان سے نشانہ باندھتی، رات کو ستاروں کے جواہرات سے آراستہ کرتی اور زمین کو حسن سے نوازتی ہے۔

کسی شخص کے زیورات ہستی کی اُن دلکشیوں کے سامنے نہایت کمتر متبادل ہیں جو کئی ادوار اور دہائیوں سے شاندار انداز میں چمک رہی ہیں۔

خوبصورتی کی ترکیب یہ کہ کم بھرم اور زیادہ روح شامل ہو، تاکہ بدن میں خوشی یا درد کے یقین سے پیچھے ہٹ کر روحانی ہم آہنگی کی جلالی اور پرسکون ناقابلِ تقسیم آزادی میں بدل جائے۔

محبت خوبصورتی سے کبھی آنکھ نہیں چراتی۔ اِس کا نورانی حلقہ اِس کے مقصد پر مرکوز رہتا ہے۔ کوئی شخص حیران ہوتا ہے کہ ایک دوست کبھی کم خوبصورت دکھائی نہیں دے سکتا۔ جوان عمری اور بلوغت کے ایام میں مردوں اور عورتوں کو تاریکی یا اداسی میں ناکام ہونے کی بجائے صحت اور فانیت میں بالغ ہونا چاہئے۔ لافانی عقل، سوچ کی خوبصورت تصویریں مہیا کرتے ہوئے اور فہم کے اُن دشمنوں کو فنا کرتے ہوئے جو ہر روز اِسے قبر کے قریب لے جاتے ہیں، بدن کو مافوق الفطری تازگی اور حُسن کی خوراک دیتی ہے۔

7۔ 249: 18۔20 (تا پہلی)

مسیح کی مانند زندگی ''آج، کل اور ہمیشہ تک یکساں'' ہے۔ تنظیم اور وقت کا زندگی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ 407:21۔24

اگر فریب نظری کہتی ہے، ”میں اپنی یادداشت کھو چکی ہوں،“ تو اِس کی مخالفت کریں۔ عقل کی کوئی صلاحیت ختم نہیں ہوتی۔ سائنس میں تمام تر ہستی ابدی، روحانی، کامل اور ہر عمل میں ہم آہنگ ہے۔

9۔ 486:23۔26

انسان کی بصیرت، سماعت اور تمام تر روحانی حواس ابدی ہیں۔ وہ کھو نہیں سکتے۔ اُن کی حقیقت اور لافانیت روح میں ہے نہ کہ مادے میں ہے اور قابل فہم ہے، اسی طرح اُن کی مستقل مزاجی بھی۔

10۔ 487:3(زندگی لازوال ہے)۔12

زندگی لازوال ہے۔ زندگی انسان کا اصل اور بنیاد ہے، موت کے وسیلہ کبھی قابلِ حصول نہیں، بلکہ اِس سے پہلے اور بعد میں جسے موت کہا جاتا ہے سچائی پر چلتے رہنے سے حاصل ہوتی ہے۔ از روئے مادہ کی نسبت روحانی طور پر سننے اور دیکھنے میں زیادہ مسیحت ہے۔ ذہنی صلاحیتوں کے کھو جانے کی نسبت اُن کی مستقل مشق میں زیادہ سائنس ملتی ہے۔ وہ کھو تو سکتی نہیں، تاہم عقل ہمیشہ رہتی ہے۔ اس کے ادراک نے صدیوں پہلے اندھے کو بینائی اور بہرے کو سماعت دی، اور یہ ان معجزات کو دوہرائے گی۔

11۔ 283:1۔6

جونہی بشر روح کو سمجھنا شروع کرتے ہیں، وہ یہ ایمان رکھنا ترک کرتے ہیں کہ خدا کے علاوہ بھی کوئی حقیقی وجودیت ہے۔

عقل تمام تر حرکات کا منبع ہے، اور اس کے متواتر اور ہم آہنگ عمل کو پرکھنے یا اس پر مزاحمت کرنے والی کسی قسم کی سستی نہیں پائی جاتی۔

12۔ 218:27۔2

صحائف کہتے ہیں، ''خداوند کا انتظار کرنے والے۔۔۔ دوڑیں گے اور نہ تھکیں گے۔ وہ چلیں گے اور ماندہ نہ ہوں گے۔'' تھکاوٹ کے لمحات پر لفظی طور پر اطلاق کر کے اِس حوالے کے مفہوم کو نہیں بگاڑا جاتا، کیونکہ اخلاقی اور جسمانی اپنے اپنے نتائج میں ایک جیسے ہوتے ہیں۔ جب ہم ہستی کی سچائی کے لئے بیدار ہو جاتے ہیں تو تمام بیماری، درد، کمزوری، مایوسی، دُکھ، گناہ، موت اجنبی ہو جائیں گے، اور فانی خواب ہمیشہ کے لئے بند ہو جائے گا۔

13۔ 249:6۔8

ہمارے لئے زندگی میں جدت لاتی محسوس کرتے ہوئے اور کسی فانی یا مادی طاقت کو تباہی لانے کے قابل نہ سمجھتے ہوئے، آیئے روح کی قوت کو محسوس کریں۔

14۔ 200 :9۔15 (تادوسری)

زندگی ہمیشہ مادے سے آزاد ہے، تھی اور ہمیشہ رہے گی، کیونکہ زندگی خدا ہے اور انسان خدا کا تصور ہے، جسے مادی طور پر نہیں بلکہ روحانی طور پر خلق کیا گیا، اور وہ فنا ہونے اور نیست ہونے سے مشروط نہیں۔ زبور نویس نے کہا: ”تُو نے اُسے اپنی دستکاری پر تسلط بخشا ہے۔ تُو نے سب کچھ اُس کے قدموں کے نیچے کر دیا ہے۔“

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثرانداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔